

9082- دل میں ایمان بہت کمزور ہو چکا ہے تو کیا کرنا چاہیے؟

سوال

ہم ایک عرب اسلامی ملک میں رہتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہم نے ایمان کا ذائقہ اور لذت محسوس نہیں کی، ہمیں اس بات کی شکایت ہے کہ اللہ کی یاد دلانے والے اہل خیر ناپید ہیں جو ہمیں اللہ کی یاد کروائیں، تو اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے، ہمیں کوئی مفید نصیحت کریں۔

پسندیدہ جواب

1. آپ کثرت کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کریں اور تلاوت سنیں، اور اس دوران حسب استطاعت قرآن مجید کے معنی اور مضموم پر غور و فکر کریں، جس چیز کو سمجھنے میں آپ کو دقت ہو تو اپنے علاقے کے اہل علم سے ان کے متعلق معلومات لیں، یا پھر بذریعہ خطوط دیگر اہل سنت علمائے کرام سے رہنمائی لیں۔

قرآن کریم کی تدبر کے ساتھ تلاوت کیلئے تفسیر سعدی مختصر اور بہترین تفسیر ہے۔

1. آپ صحیح احادیث میں وارد اذکار کثرت سے کریں، مثلاً: «**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**» [اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔] ایسے ہی «**سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ**» [اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔] اور دیگر ثابت شدہ صحیح اذکار کثرت سے کریں، اس کیلئے آپ امام نووی کی کتاب: "الاذکار" یا دیگر اس موضوع پر لکھی گئی کتابوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

کیونکہ اللہ کا ذکر دل میں ایمان اور اطمینان پیدا کرتا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے: «**الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ**» [الرعد: 28]

نماز روزے سمیت تمام ارکان اسلام کی خصوصی طور پر پابندی کریں، اور اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امید بھی رکھیں، اپنے تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ پر توکل کریں، فرمان باری تعالیٰ ہے: «**إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَّوْا آيَاتِ اللَّهِ وَعَمَّارَ زُرْعًا هُمْ يُخْفُونَ * أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا أَنَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ**»

ترجمہ: بیشک مومن تو وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل پگھل جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ایمان میں زیادہ ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں * جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے انہیں جو کچھ دیا ہوا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں * یہی لوگ کما حقہ مومن ہیں ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں درجات، مغفرت اور عزت والارزق ہے۔ [الأنفال: 2-4]

یہ بات ذہن نشین رہے کہ ایمان اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے زیادہ ہوتا ہے اور اللہ کی نافرمانی کرنے سے کم ہوتا ہے، اس لیے آپ اللہ تعالیٰ کی جانب سے مقرر کردہ فرائض کو پابندی سے ادا کریں، مثلاً: مسجد میں باجماعت نماز کا اہتمام کریں، خوش دلی کے ساتھ اپنے مال کی زکاۃ ادا کریں، یہ آپ کو گناہوں سے پاک کرے گی اور ساتھ میں غریب و مساکین کے ساتھ ہمدردی بھی ہوگی۔

نیز آپ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں، ان کی صحبت شریعت پر عمل پیرا ہونے میں معاون ثابت ہوگی، وہ آپ کو دنیا و آخرت کی کامیابی کی جانب رہنمائی کریں گے۔

بدعتی اور فاسق قسم کے لوگوں سے اجتناب کریں؛ مبادا آپ کو کسی اور جانب نہ ڈال دیں اور آپ کے اندر موجود خیر کے جذبے کو ماند نہ کر دیں۔

نظلی عبادات کثرت سے کریں، اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں اور کامیابی کیلئے اپنے ہاتھ اٹھائیں۔

اگر آپ ان تمام امور کی پابندی کرتی ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کا ایمان زیادہ فرما دے گا، جو نیکیاں آپ سے پہلے رہ گئی تھیں وہ بھی آپ حاصل کر لیں گے، نیز اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے اور استقامت کی توفیق دے گا، آپ کی کارکردگی دن بہ دن بڑھتی چلی جائے گی۔

واللہ اعلم